فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

برائے خطبہ نمبر ۳۳

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۲۵ رجب ۱۳۹۱ھ، ۱۷ تبوک ۱۳۵۰ہش، ۱۷ ستمبر ۱۹۷۱ء	۲۱۴

صدر کے اقتصادی مشیر محترم جناب ایم۔ ایم۔ احمد پر قاتلانہ حملہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہسپتال میں آپ کی حالت اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش ہے

حملہ آور محمد اسلم قریشی کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا

اسلام آباد ۱۶ ستمبر۔ صدر پاکستان کے اقتصادی مشیر محترم جناب ایم۔ ایم۔ احمد پر کل ۱۵ ستمبر ۱۹۷۱ء کو سیکرٹیریٹ بلڈنگ میں کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی۔ ڈی۔ اے) کے ایک ملازم نے چھری سے قاتلانہ حملہ کر کے آپ کو شدید طور پر زخمی کر دیا آپ کو فوراً ہسپتال پہنچایا گیا جہاں سرکاری اعلان کے مطابق آپ کی حالت اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش ہے۔ حملہ آور جس کا نام محمد اسلم قریشی ہے سیالکوٹ کا رہنے والا بیان کیا جاتا ہے اور سیکرٹیریٹ بلڈنگ کے ایئرکنڈیشننگ شعبہ میں سی ڈی اے کی طرف سے فورمین ہے۔ اسے موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔

یہ افسوسناک واقعہ کل صبح پونے آٹھ بجے اُس وقت وقت پیش آیا جب آپ تیسری منزل پر واقع اپنے دفتر میں جانے کے لئے لفٹ میں داخل ہو رہے تھے۔ اخبارات میں شائع ہونیوالی اطلاعات کے مطابق حملہ آور نے اچانک آپ کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے چھری گھونپ دی جس سے تین انچ گہرا زخم آیا۔ نہ معلوم حملہ آور افسرانِ اعلیٰ کی لفٹ میں کیسے داخل ہو گیا اور اس موقع پر موجود لفٹ کے ملازمین نے حملہ آور کو روکنے کی کیوں کوشش نہ کی۔ آپ نے خود ہی فوراً حملہ آور کو پکڑ لیا اس ہاتھا پائی کے دوران وہ مزید وار کرنے کی کوشش کرتا رہا چنانچہ آپ کے سر اُنگلیوں اور بائیں ٹانگ پر بھی زخم آئے۔ اس اثنا میں آپ کا جمعدار اردلی بھی وہاں پہنچ گیا اور اس نے ملزم کو قابو میں لیکر اسے بے دست و پا کر دیا بعد میں اسے پولیس کے حوالہ کر دیا گیا۔

محترم جناب ایم۔ ایم۔ احمد کو پہلے اسلام آباد کے پولی کلینک میں پہنچایا گیا جہاں آپ کو ابتدائی طبی امداد دی گئی بعد میں آپ کو آپ کی کار میں بٹھا کر کمبائنڈ ملٹری ہسپتال لے جایا گیا۔ جہاں بریگیڈیئر شوکت علی سرجن اور کرنل محمود الحسن سرجن نے آپکا آپریشن کیا۔

احباب جماعت درد و الحاح سے دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم جناب ایم۔ ایم۔ احمد کا حافظ و ناصر ہو۔ آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کو قوم و ملک کی بیش از پیش گرانقدر خدمات بجالانے کی توفیق بخشے۔ نیز احباب

38

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔

حضور کی صحت بفضلہٖ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب خصوصیت کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر آن حضور کا اور جماعت کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

محترم میاں غلام محمد صاحب اختر جو آنکھ کے موتیا بند کا آپریشن کروانے کے لئے لاہور تشریف لے گئے تھے۔ آپریشن کے ہفتہ عشرہ کیلئے ملتوی ہو جانیکی وجہ سے واپس ربوہ آ گئے ہیں۔ آپ گذشتہ دنوں ملیریا سے بیمار رہنے کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب کمزوری کے دُور ہونے۔ آپریشن کے کامیاب ہونے اور بینائی کے عود کر آنے کے لئے دعا فرمائیں۔

فجی سے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ فجی جو کہ ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے تھے کا ہسپتال میں کامیاب آپریشن ہوا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

نُصرت جہاں ریزرو فنڈ

ایک ضروری یاد دہانی

یہ حدیث نبوی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ عِدَۃُ الْمُؤْمِنِ کَاَخْذِ الْکَفِّ۔ یعنی مومن کا وعدہ ایسا پکا اور سچا ہوتا ہے جیسے وہ چیز ہاتھوں میں ہے۔ یہ حدیث گو ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو یاد ہے اور وہ خدا کے فضل سے اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔ تاہم پھر بھی ارشاد خداوندی ہے کہ

وَ ذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

ترجمہ:۔ یاد دلاتا رہ کیونکہ یاد دلانا مومنوں کو نفع بخشا کرتا ہے۔

اس ارشاد کی تعمیل میں ان تمام مخلصین کی خدمت میں جنہوں نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی الٰہی تحریک میں وعدے لکھوائے ہیں عرض ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو بروقت پورا کرنے کا ضرور خیال رکھیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

جماعت کی حفاظت تائید و نصرت اور پاکستان کی سالمیّت کی حفاظت اس کے اندرونی و بیرونی دُشمنوں کی ناکامی و نامرادی اور اس کی ترقی و خوشحالی کے لئے بھی خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی نمازی غازیوں کی صف میں

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْتَظِرُ الصَّلٰوۃِ مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوۃِ کَفَارِسٍ اِشْتَدَّ بِہٖ فَرَسُہٗ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عَلٰی کَشْحِہٖ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ مَلٰٓئِکَۃُ اللّٰہِ مَالَمْ یُحْدِثْ اَوْ یَقُوْمُ وَھُوَ فِی الرِّبَاطِ الْاَکْبَرِ

(مسند احمد بن حنبل جلد ۲ ص ۳۵۲)

ترجمہ:۔

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول خدا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص جو ایک نماز کی ادائیگی کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرتا ہے اس شاہسوار کی مانند ہے جس کا گھوڑا اسے اپنی کمر پر بٹھائے اللہ کی راہ میں سرپٹ دوڑتا چلا جاتا ہے۔ اس شخص پر اللہ تعالیٰ کے فرشتے برکات نازل کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے یا اُٹھ کھڑا نہ ہو کیونکہ وہ رباط اکبر (یعنی اصلاح و تزکیہ نفس کی باطنی جنگ اور روحانی مجاہدہ) میں مصروفِ عمل ہے۔

تشریح:۔

تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنے والا ہر مومن خواہ وہ سلوک کے مقام پر ہو یا جذب کی منزل میں آٹھوں پہر حالت جنگ میں ہوتا ہے کیونکہ اس کی خلوتیں نفس امارہ کے خلاف معرکہ آرائی کے لئے وقف، اور اس کی جلوتیں کفر و الحاد کے ہر خیال اور ہر نظریہ کے باطل قلعہ پر حملہ کرنے اور پرچم اسلام کو بلند سے بلند تر کرنے کے لئے مخصوص ہوتی ہیں۔ یہ ہے وہ لطیف فلسفہ جس کی بناء پر ہمارے آقا و مولا محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے نمازیوں اور غازیوں کو مماثل و مشابہ قرار دیا ہے بالخصوص اس لئے کہ اللہ کے پیارے بندے جنگ کے ان اندرونی اور بیرونی محاذوں پر دعا ہی کا ہتھیار نہایت کثرت سے استعمال کرتے ہیں جیسا کہ آنحضرتؐ کی دعا ہے :۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ، بِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ (ابوداؤد)

اے میرے رب! تو ہی میرا بازو، اور تو ہی میرا مددگار ہے۔ تجھی پر میرا توکل و انحصار ہے اور تیری مدد ہی سے میں حملہ آور ہوتا اور تیری ہی توفیق سے جنگ لڑتا ہوں"

اس حدیث میں "فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ" کی جو نہایت مقدس اصطلاح استعمال ہوئی ہے اس میں ہر وہ شاہسوار شامل ہے جو ایک سپاہی یا جرنیل کی حیثیت سے کسی اسلامی مملکت کے دفاع کا قابل صد افتخار اعزاز حاصل کرتا ہے یا گھوڑے پر سوار ہو کر جہاد بالقرآن سے مشرف ہوتا اور قریہ قریہ اور بستی بستی اور گلی گلی میں دیوانہ وار پیغام حق پہنچاتا ہے اور جس کا بہترین اور مثالی نمونہ ہمیں قرن اوّل کے مخلص، جاں نثار اور فدائی مسلمانوں میں ملتا ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا و امامنا و مرشدنا سیدنا امام مہدی معہود و مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے تبلیغی کارناموں پر بلیغ روشنی ڈالتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں :۔

"اُن کے دلوں میں پرہیزگاری کے نور چمک اٹھے اور ان کی پیشانی کے نقشوں میں محبت مولا کے بھید ایک چمکیلی صورت میں نمودار ہو گئے اور ان کی ہمتیں دینی خدمات کے لئے بلند ہو گئیں اور وہ دعوتِ اسلام کے لئے ممالک مشرقیہ اور مغربیہ تک پہنچے اور ملت محمدیہ کی اشاعت کے لئے بلاد جنوبیہ اور شمالیہ کی طرف انہوں نے سفر کیا ... اور انہوں نے اپنی کوششوں اور تگ و دو میں کوئی دقیقہ اسلام کے لئے اٹھا نہ رکھا یہاں تک کہ دین کو فارس اور چین اور روم اور شام تک پہنچا دیا اور جہاں جہاں کفر نے اپنا بازو پھیلا رکھا تھا اور شرک نے اپنی تلوار کھینچ رکھی تھی وہیں پہنچے۔ انہوں نے موت کے سامنے سے منہ نہ پھیرا اور ایک بالشت بھی پیچھے نہ ہٹے اگرچہ کاردوں سے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ وہ لوگ جنگ کے دنوں میں اپنی قدم گاہوں پر استوار اور قائم رہتے تھے اور خدا کے لئے موت کی طرف دوڑتے تھے۔ وہ ایک قوم ہے جنہوں نے کبھی جنگ کے میدانوں سے تخلف نہ کیا اور زمین کی انتہائی آبادی تک زمین پر قدم مارتے ہوئے پہنچے۔ ... اور یہ معجزہ ہمارے رسول خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے اور حقیقت اسلام پر ایک صریح دلیل ہے"

(ترجمہ نجم الہدیٰ)

ارشاد نبوی کا اگر باریک نظری سے مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت بھی خود بخود کھل جائے گی کہ اس میں امت مسلمہ کو تربیتِ نفس اور اصلاح و ارشاد کا ایک ایسا عالمگیر اور جامع پروگرام دیا گیا ہے جو قیامت تک جاری و ساری رہنے والا ہے۔ لہٰذا ہر کلمہ گو خصوصاً احمدی مسلمان کا فرض اولین ہے کہ وہ دنیا بھر کی "تشنہ روحوں" کو "شربت وصل و لقا" پلانے کے لئے ہمیشہ اپنے مولا کی راہ میں "جان و مال و آبرو" حاضر کر دینے کو ہفت اقلیم کی بادشاہت سے بھی بڑھ کر باعث سعادت سمجھے۔

احمدی اٹھ کہ وقتِ خدمت ہے
یاد کرتا ہے تجھ کو ربّ عباد
خدمتِ دیں ہوئی ہے تیرے سپرد
دور کرنا ہے تو نے شرّ و فساد
تجھ پہ ہے فرض نصرتِ اسلام
تجھ پہ واجب ہے دعوت و ارشاد

بالآخر حضرت المصلح الموعودؓ کے الفاظ میں اللہ جل شانہ کی درگاہ میں عاجزانہ دعا ہے کہ:

کفر کی چیرہ دستیوں کو مٹا
دستِ اسلام کو درازی بخش
سید الانبیاء کی امت کو
جو ہوں غازی بھی، وہ نمازی بخش

(دوست محمد شاہد ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ انشاء اللہ العزیز ۱۵ ار تبوک ۱۳۵۰ ہش (۱۵ ستمبر ۱۹۷۱ء) سے شروع ہے کم از کم معیار داخلہ میٹرک ہے۔ البتہ ایف اے ۔ بی اے ۔ یا ایم اے پاس طلباء (خواہ واقف زندگی ہوں یا وقف کا ارادہ نہ رکھتے ہوں بلکہ محض کچھ عرصہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں) بھی داخل ہو سکتے ہیں تمام امیدوار فارم داخلہ پُر کر کے ساتھ لادیں۔ انٹرویو ۹ بجے صبح۔

یہ داخلہ دس۱۰ یوم تک جاری رہے گا۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اہم دینی مصروفیات

محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب میڈیکل مشنری گیمبیا کے کام پر اظہار خوشنودی۔ انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں۔ اہم ارشادات

(مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے)

اسلام آباد ۱۵ تبوک ۱۳۵۵ہش۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت اللہ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ
سیدہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت بھی بفضلہ تعالیٰ ٹھیک ہے۔ ثم الحمد للہ۔
گذشتہ دو ہفتوں کی مجموعی رپورٹ مختصراً درج ذیل ہے۔

مسجد احمدیہ اسلام آباد کے متعلق ہدایات

مورخہ ۲۲ ظہور۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے صبح دس بجے سے ایک بجے بعد دوپہر تک ازراہِ شفقت کئی احباب کو انفرادی طور پر شرف ملاقات بخشا۔
ان ملاقاتوں کے دوران حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد، انجنیئر مکرم طبیب علی شیخ صاحب، آرکیٹیکٹ مکرم ضیاء صاحب اور اپنے بعض دوسرے رفقاء کار کے ساتھ مسجد کے منظور شدہ نقشہ جات لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور نے نقشہ جات ملاحظہ فرمائے اور اراکین کو تعمیر کے متعلق ضروری ہدایات سے نوازا
پھر شام سوا چھ بجے سیدنا حضور ایدہ اللہ بنفس نفیس متعلقہ قطعۂ زمین دیکھنے تشریف لے گئے۔ محترم ورک صاحب اور دوسرے احباب بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ حضور نے مجوزہ پلاٹ کو دیکھ کر فرمایا۔
یہ جگہ ماشاء اللہ بہت اچھی اور خوش منظر ہے آپ نے موقعہ پہ دوبارہ نقشہ جات کی روشنی میں عمارت کی تعمیر کا پورا جائزہ لیا۔ اور پھر اراکین تعمیر کمیٹی سے فرمایا میرے یہاں سے جانے سے پہلے پہلے اس کی پوری بنیادیں مکمل ہو جانی چاہئیں۔ بنیادوں کے مکمل ہو جانے کے بعد حسب حالات و ضرورت عمارت کی مختلف phases یعنی مرحلہ وار تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے۔ اخراجات کے تخمینہ جات بغرض استصواب و مشورہ ایک ہفتہ کے اندر اندر پیش کئے جائیں آپ نے عمارت کی مضبوطی۔ عمدگی اور پائیداری کے سلسلہ میں ضروری ہدایات دیں نیز مجوزہ عمارت میں بعض تبدیلیاں اور اضافے مثلاً مستورات کے لئے دوسری منزل تجویز کرتے ہوئے فرمایا اس سے خرچ تو بے شک بڑھ جائے گا۔ مگر ایک بہت بڑی ضرورت پوری ہو جائیگی فرمایا اس طرح پہلے مرحلے میں دو منزلہ عمارت پر کم و بیش اسّی ہزار روپے خرچ آئیں گے۔ محترم ورک صاحب نے عرض کیا۔ صرف نچلی منزل کے لئے ہمارا اندازہ ۶۵ ہزار روپے کا ہے جس میں سے مقامی جماعت تو سردست ایک چوتھائی جمع کر سکتی ہے باقی تین چوتھائی کے لئے حضور سے امداد کے ملتجی ہیں۔ حضور نے فرمایا حسب ہدایت یہ کام بھی بلا تاخیر شروع کر دیا جائے یہاں کی جماعت جتنا خرچ کر سکتی ہے کرے۔ بقیہ کا انتظام اللہ تعالیٰ کر دیگا
حضور کے اس ارشاد پہ محترم ورک صاحب اور جملہ اراکین کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ اُن کے چہروں پہ تشکر کے جذبات بکھر گئے اور وہ حضور کی ہدایات کی روشنی میں مسجد کے اس ضروری منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے کے پختہ عزم سے سرشار نظر آنے لگے۔
یاد رہے مسجد کے اس قطعۂ زمین کی حد بندی کے طور پہ چار دیواری قریباً دو سال سے مکمل ہو چکی ہے۔ اس میں مشرقی جانب فی الحال ایک کمرہ اور خادم مسجد کا ایک چھوٹا سا مکان بھی عارضی طور پہ بنا ہوا ہے۔ حضور اس کمرے میں بھی تشریف لے گئے اور محراب میں کھڑے ہو کر نقشے میں دئے گئے اصل محراب سے جہتِ قبلہ کا اندازہ لگاتے ہوئے فرمایا۔ یہ محراب پوری طرح قبلہ رخ نہیں ہے مکرم انجینئر صاحب نے عرض کیا حضور کا اندازہ درست ہے اس کی جہت واقعی ٹھیک نہیں ہے۔ فرمایا یہ تو عارضی انتظام ہے بدلنے کی ضرورت نہیں اس میں صفوں کو تھوڑا سا ترچھا کر کے صحیح طور پہ قبلہ رخ بچھا لیا جایا کرے

ملاقاتیں

شام کے جھٹپٹے میں اسلام آباد کی فرحت افزا اور تازگی بخش فضا میں تھوڑی دیر کار میں بیٹھے بیٹھے ہوا خوری کے بعد حضور جب سوا سات بجے شام واپس اپنی قیام گاہ پر تشریف لائے تو آپ نے جملہ احباب سے ملاقات فرمائی۔ جو آپ کی ملاقات کے لئے دیر سے منتظر تھے۔ حضور بعض احباب سے گفتگو فرماتے رہے۔ محترم شیخ عبدالوہاب صاحب لاہور (سابق سیکرٹری مال کراچی) کی درخواست پر حضور نے ازراہ شفقت انہیں جنطیانا کی ایک شیشی مرحمت فرمائی۔ اس کے خوشکن اثرات کے ذکر پہ حضور نے فرمایا بعض دوست اس دوائی کے ساتھ معجزانہ اثرات کی امیدیں وابستہ کر لیتے ہیں یہ درست نہیں ہے یہ کوئی منتر اور ٹونہ نہیں ہے۔ یہ بھی عام دوائیوں کی طرح ایک دوائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہو تو اس کا اثر ہوتا ہے اور یہ اثر بھی تدریجاً رونما ہوتا ہے۔ اس موقع پہ محترم کرنل ڈاکٹر ضیاء الحسن صاحب نے حضور کی خدمت میں مشورۃً عرض کیا۔ کہ جن دوستوں کو حضور سے یہ دوائی لینے کا شرف حاصل ہوا ہے اور جنہیں اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ آرام آ گیا ہے یا آرام آ رہا ہے انہیں اپنے تاثرات بھجوانے چاہئیں اور پھر یہ تاثرات یکجا طور پہ جمع بھی ہو جانے چاہئیں۔ حضور نے فرمایا۔ دوست اپنے اپنے خیالات و تاثرات دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجواتے رہتے ہیں

مبلغ غانا کے والد محترم کی وفات پر اظہار افسوس

محترم شاہد احمد صاحب قریشی (ابن مکرم قریشی محمد افضل صاحب مبلغ آئیوری کوسٹ) جو غانا میں ہمارے ایک سکول میں ٹیچر ہیں اور اب رخصت پہ آئے ہوئے ہیں۔ حضور کی ملاقات کے لئے حاضر تھے حضور ان سے غانا کے تبلیغی۔ طبی اور تعلیمی امور سے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔
اثنائے گفتگو میں حضور نے مکرم بشارت احمد بشیر صاحب مبلغ انچارج غانا کے والد محترم کی وفات پہ اظہار افسوس اور دعائے مغفرت کرتے ہوئے فرمایا۔ ہمارے اس مجاہد بھائی کو غریب الوطنی میں اپنے عزیز و اقارب کی وفات کے پے درپے صدمات اٹھانے پڑے ہیں۔ ان کی عدم موجودگی میں یہاں ان کے خسر اور والدہ اور اب والد بھی انتقال کر گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس سلسلہ میں حضور کی طرف سے پہلے تار اور بعد میں خط کے ذریعہ بھی ان سے اظہار تعزیت کیا جا چکا ہے۔

سفر ایبٹ آباد

مورخہ ۲۳ ظہور۔ سیدنا حضرت اقدس صبح دس بجے ایبٹ آباد تشریف لے گئے شام ساڑھے سات بجے واپسی ہوئی۔ اگلے روز مقامی اور باہر سے تشریف لانے والے احباب کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے ازراہِ شفقت دو تین گھنٹے تک انفرادی طور پر ملاقات کا موقع عطا فرمایا۔ ان ملاقاتوں میں طلباء جامعہ احمدیہ کی ہائیکنگ پارٹی بھی شامل تھی جو وادی کاغان کی سیر و سیاحت کر کے واپسی پہ استاذی المکرم ملک مبارک احمد صاحب و مکرم قریشی نور الحق صاحب تنویر کی سرکردگی میں آج صبح یہاں پہنچی تھی۔
شام سات بجے حضور انور باہر لان میں تشریف لائے اور جملہ احباب کے اجتماعی ملاقات فرمائی

جن میں مکرم چوہدری منور حسین صاحب ایڈووکیٹ و امیر جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب پراچہ سرگودھا بھی شامل تھے۔ حضور قریباً نصف گھنٹے تک احباب میں رونق افروز رہ کر انہیں اپنے ارشادات عالیہ سے مستفید فرماتے رہے حضور نے احباب کو گیمبیا مشن کی دو تصویریں دکھائیں۔ ایک تصویر مسجد کی تھی جسے ایک نئی جماعت نے حال ہی میں تعمیر کیا ہے اور دوسری تصویر اُس سکول کے ایک حصے کی تھی جس کا حضور نے اپنے مغربی افریقہ کے دورے میں سنگِ بنیاد رکھا تھا۔

میڈیکل مشن گیمبیا کے کام پر اظہارِ خوشنودی

مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب مشنری ڈاکٹر گیمبیا کے حسنِ کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا ڈاکٹر صاحب موصوف نے ہم سے نہ رہائشی سہولتوں کا مطالبہ کیا اور نہ طبی آلات کا۔ انہوں نے انتہائی نامساعد حالات میں تھوڑے سے سامان کے ساتھ کام شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلی خلوص اور انتھک محنت کو شرفِ قبولیت بخشا۔ تھوڑے ہی عرصے میں ان کا کلینک پھولنے پھلنے اور معقول آمدنی کا ذریعہ بھی بن گیا۔ اب ان کے کلینک کی بچت سے نہ صرف اس سکول کا یہ ایک حصہ تعمیر کیا گیا ہے۔ جو تصویر میں دکھائی دے رہا ہے بلکہ بعض دوسری ضرورتوں پر بھی خرچ کیا گیا ہے آپ نے فرمایا گیمبیا تعلیمی لحاظ سے بھی بہت پیچھے ہے۔ اب اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق بخشی ہے۔ انشاء اللہ ستمبر میں ہمارے اس سکول میں کلاسیں شروع ہو جائیں گی۔ اگلے چند سال میں ہم انشاء اللہ یہاں مزید کم از کم ۳ نئے سکول کھول دیں گے۔ افریقی ممالک کی تعمیر و ترقی میں ہماری طبی اور تعلیمی خدمات بھی خدا کے فضل سے رائیگاں نہیں جائیں گی۔ حضور نے فرمایا مجھے اپنے دورے میں یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوتی رہی کہ افریقن لوگ بڑے اور چھوٹے، امیر اور غریب سادگی شعار عزت کی روٹی پر قناعت کرنے اور خوش باش زندگی گذارنے والے ہیں۔

کارکنان سلسلہ سے ملاقات

مورخہ ۲۵ ظہور کو حضور سے انفرادی طور پر ملاقات کا شرف حاصل کرنے والوں میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن، ایم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں اور رانا محمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ بہاولنگر بھی شامل تھے۔ شام کو حضور نے ازراہ شفقت احباب کو اجتماعی طور پر ملاقات کی سعادت بخشی اور قریباً ایک گھنٹے تک احباب میں تشریف فرما کر انہیں اپنے زریں ارشادات سے متمتع فرمایا

اس موقعہ پر حضور نے مکرم ڈاکٹر نورالحق صاحب کوئٹہ کی درخواست پر اُن کا وقف منظور کرتے ہوئے انہیں ہدایت فرمائی کہ وہ اپنے کوائف دفتر مجلس نصرت جہاں میں بھجوا دیں انہیں نائیجیریا بھجوا دیا جائے گا۔

پاکستان کی سالمیت کیلئے دعا کی تحریک

اس مجلس میں مشرقی پاکستان کے ایک نوجوان دوست بھی موجود تھے۔ جو حال ہی میں وہاں سے تربیت حاصل کرنے کے لئے آئے ہیں۔ حضور نے ان سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا ہمیں دعا کرنی چاہیئے اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو پریشانیوں سے نجات بخشے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت مانگنی چاہیئے ورنہ لوگوں کا یہ سمجھنا کہ وہ کسی باغیانہ جھنڈے تلے جمع ہو کر یا کسی بُت کی پوجا کر کے بچ جائیں گے خیال خام اور غلط بات ہے آپ نے فرقان بٹالین کے زمانے کے چند ایمان افروز واقعات اور معجزانہ نشانات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اصل حفاظت اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان پر منحصر ہے۔ جب انسان اللہ تعالیٰ سے لو لگاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس پر مہربان ہوتا ہے تو وہ معجزانہ طور پر اس کی حفاظت کرتا ہے دشمن زمین سے اور فضا سے اس پر گولے برساتا ہے۔ مگر یہ گولہ باری اس کا بال بیکا نہیں کر سکتی اللہ تعالیٰ اسے دشمن کے منہ سے بھی زندہ سلامت بچا لیتا ہے۔

حضرت باوانانک کا نام زندہ رہے گا

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا مشرقی پنجاب کے سکھوں میں جب مایوسی کی جو لہر دوڑ گئی ہے یہ بعید از قیاس نہ تھی۔ ویسے بھی ان کی مذہبی اور معاشرتی لحاظ سے وہ قدر و قیمت نہیں رہی جو پہلے تھی۔ فرمایا حضرت باوانانک رحمۃ اللہ علیہ بڑے پایہ کے بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ کو ان کی کوئی نیکی پسند آ گئی۔ اس لئے وہ ان کے نام کو زندہ رکھنا چاہتا تھا۔ جب تک احمدیت قائم نہیں ہوئی سکھوں نے ان کے نام کو زندہ اور قائم رکھا۔ اگر سکھ نہ ہوتے تو ان کا نام مٹ جاتا۔ احمدیت نے بدلائل حضرت باوانانک رحمۃ اللہ علیہ کو بحیثیت ایک مسلمان ولی اللہ اور روحانی بزرگ ثابت کیا اس لئے اب حضرت باوا علیہ الرحمۃ کے نام کو زندہ رکھنے کے لئے سکھوں کی ضرورت نہیں رہی۔ امت مسلمہ کے کروڑوں دوسرے اولیاء اللہ کے ساتھ ان کا نام بھی زندہ رہے گا ویسے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سکھ بھائیوں کے لئے بھی دین و دنیا کی رحمتوں کے حصول کے سامان پیدا کرے۔

سیر کا پروگرام

مورخہ ۲۶ ظہور۔ صبح سے موسلا دھار بارش ہوتی رہی۔ پروگرام کے مطابق آج صبح سیدنا حضرت اقدس ہفتہ عشرہ کے لئے بعض پہاڑی صحت افزا مقامات پر تشریف لے جانے والے تھے بارش کی وجہ سے روانگی ملتوی ہو گئی۔ سہ پہر کے بعد مطلع صاف ہو گیا حضور نے محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب ربوہ کو شرفِ ملاقات بخشا۔ شام کو حضور تھوڑی دیر کے لئے باہر تشریف لے گئے۔ واپسی پر حضور نے بعض احباب سے جن میں برادرم مکرم منور شمیم صاحب خالد ایم اے لیکچرار ٹی۔ آئی کالج ربوہ بھی شامل تھے ملاقات فرمائی اور تھوڑی دیر تک ان سے گفتگو فرماتے رہے اثنائے گفتگو میں فرمایا کل موسم ٹھیک ہوا تو ہم انشاء اللہ چند دن کے لئے باہر جائیں گے ورنہ پروگرام ملتوی کر دیں گے۔ ایک دوست نے عرض کیا کہ موسمیات والوں کا تو قیاس ہے کہ کل بھی سارا دن بارش رہے گی۔ حضور نے فرمایا یہ تو ان کے اندازے ہیں ہم قیاس آرائیوں کی بجائے اللہ تعالیٰ کا فعل دیکھ کر فیصلہ کریں گے۔

اگلے دن یعنی ۲۷ ظہور کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے صبح آٹھ بجے مطلع صاف ہو گیا۔ سیدنا حضرت اقدس مع افراد خاندان اور عملے کے ضروری اراکین ایبٹ آباد کی طرف پہاڑی صحت افزا مقامات پر تشریف لے گئے اور نو دن یعنی مورخہ ۵ تبوک چھ بجے شام بخیر و عافیت واپس تشریف فرما ہوئے۔ تو اس نگری کی قسمت دوبارہ جاگ اٹھی اور اس کے در و دیوار ایک بار پھر بقعہ نور بن گئے۔

الحمد للہ علیٰ ذالک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے قیام کی اصل غرض غلبہ اسلام ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"افراد جماعت اپنے ایمان و اخلاص اور اپنی قربانیوں کے تسلسل کو قائم رکھیں تو ۹۰ برس یا زیادہ سے زیادہ ۱۰۰ برس تک اسلام دُنیا میں غالب آ سکتا ہے۔ فطرتی طور پر ہم یہی چاہتے ہیں کہ ہم اپنی زندگیوں میں غلبۂ اسلام کا دن دیکھ لیں۔ مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں انتہائی قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں اور قربانیوں کے تسلسل میں کسی وقت اور کسی مقام میں بھی کمی نہ آنے دیں۔ نہ مقدار میں اور نہ کیفیت میں"

پس ہماری جماعت کے جملہ افراد کو چاہیئے کہ اپنی قربانیوں کو بڑھاتے چلے جائیں اور تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ تاکہ ہم اپنی زندگی میں غلبۂ اسلام کا دن دیکھ لیں۔ آمین

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی مساوات کا اصولی نظریہ

(از قلم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ۔)

اسلامی مساوات کے فلسفہ کا نچوڑ اور خلاصہ چند قرآنی آیات اور چند احادیث نبوی میں آجاتا ہے قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً

(سورۃ نساء رکوع ۱)

یعنی اے لوگو! تم آپس کے معاملات میں خدا کا تقویٰ اختیار کیا کرو۔ اور اسی سے ڈرتے رہو جس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اس ایک جان سے اس نے اس کا جوڑا بنایا اور پھر اس جوڑے سے اس نے دنیا میں کثیر التعداد مرد اور عورت پھیلا دیئے۔"

اس قرآنی آیت میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس ابدی حقیقت کی طرف توجہ دلا کر کہ وہ سب ایک ہی باپ کی اولاد اور ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔ دنیا میں صحیح مساوات کی بنیاد قائم کر دی ہے اور اس اصول کی طرف توجہ دلائی ہے کہ خواہ بعد کے حالات کے نتیجے میں مختلف انسانوں اور مختلف قوموں اور مختلف طبقات میں کتنا ہی فرق پیدا ہو جائے انہیں آپس کے معاملات میں اس بات کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے کہ بہرحال اپنی اصل کے لحاظ سے وہ ایک ہی باپ کی نسل ہیں۔ کیا اگر ایک باپ کے بیٹوں میں سے بعض بچے دوسروں کی نسبت زیادہ دولت یا زیادہ طاقت یا زیادہ اثر و رسوخ حاصل کر لیں اور دوسرے ان باتوں میں نسبتاً پس ماندہ رہیں تو وہ اس فرق کی وجہ سے بھائی بھائی نہیں رہتے اور کوئی غیر چیز بن جاتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ ... يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ ... يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ (سورہ حجرات رکوع ۲)

یعنی سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ سو انہیں سمجھاؤ! ایسا نہیں ہونا چاہیئے کہ تم میں سے ایک فریق دوسرے فریق پر ہنسی اڑائے اور اسے ذلیل خیال کرے کیونکہ (جب سب لوگ اپنی اصل کے لحاظ سے برابر ہیں اور سب کے لئے ترقی کے رستے یکساں کھلے ہیں تو) ہو سکتا ہے کہ وہ فریق جس پر تم آج ہنسی اڑاتے ہو کل کو تم سے آگے نکل جائے یا ہو سکتا ہے کہ وہ اب بھی اپنے بعض اوصافِ حمیدہ کے لحاظ سے تم سے بہتر ہو .... اے لوگو! اچھی طرح سُن لو کہ ہم نے تم سب کو مرد و عورت کے جوڑے سے پیدا کیا ہے اور بے شک ہم نے تم میں قوموں اور قبیلوں کی تقسیم قائم کی ہے مگر یاد رکھو کہ یہ تقسیم اس غرض سے ہرگز نہیں کہ تم ایک دوسرے کے مقابل پر تفاخر اور بڑائی سے کام لو بلکہ یہ تقسیم صرف اس غرض سے ہے کہ تمہارے درمیان آپس میں شناخت اور تعارف کا ذریعہ قائم رہے ورنہ خدا کے نزدیک تم میں سے بڑا اور معزز وہی ہے جو ذاتی طور پر زیادہ اوصاف حمیدہ کا مالک اور زیادہ متقی اور زیادہ پرہیزگار ہے اللہ تعالیٰ کا یہ قانون جو وہ تمہارے سامنے بیان کر رہا ہے بڑی دُور اندیشی اور بڑی حکمت پر مبنی ہے کیونکہ وہ علیم و خبیر خدا ہے"

اسی طرح حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ وَاِنَّ اَبَاكُمْ وَاحِدٌ لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلٰى عَجَمِيٍّ وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلٰى عَرَبِيٍّ وَلَا لِاَحْمَرَ عَلٰى اَسْوَدَ وَلَا لِاَسْوَدَ عَلٰى اَحْمَرَ اِلَّا بِالتَّقْوٰى اَبَلَّغْتُ قَالُوْا قَدْ بَلَّغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مسند امام احمد بن حنبل)

یعنی جو خطبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر قربانی کے درمیانی دن میں منیٰ کے مقام میں دیا۔ اس میں آپ نے لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا! "اے لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک تھا۔ پس ہوشیار ہو کر سن لو کہ عربوں کو عجمیوں پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ عجمیوں کو عربوں پر کوئی فضیلت ہے۔ اسی طرح سرخ و سفید رنگ والے لوگوں کو کالے رنگ والے لوگوں پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ کالے لوگوں کو گوروں پر کوئی فضیلت ہے۔ ہاں جو بھی ان میں سے اپنی ذاتی نیکی سے آگے نکل جائے وہی افضل ہے لوگو! بتاؤ کیا میں نے تمہیں خدا کا پیغام پہنچا دیا ہے؟ سب نے عرض کیا بے شک خدا کے رسول نے اپنی رسالت پہنچا دی ہے"

پھر فرماتے ہیں:-

قَدْ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْاٰبَاءِ اِنَّمَا هُوَ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ وَالنَّاسُ بَنُوْ اٰدَمَ وَاٰدَمُ مِنْ تُرَابٍ۔

(ترمذی ابواب المناقب)

یعنی "اے مسلمانو! خدا تعالیٰ نے ایمان کے ذریعہ تم میں سے زمانۂ جاہلیت کے بیجا کبر و غرور اور آباؤ اجداد کی وجہ سے بے جا فخر کرنے کی مرض کو دُور کر دیا ہے۔ کیونکہ اسلامی پیمانہ صرف یہ ہے کہ ایک شخص خدا کو ماننے والا اور نیک عمل بجا لانے والا ہوتا ہے اور دوسرا بدعمل ہوتا ہے اور اچھے اوصاف سے محروم۔ اور یاد رکھو کہ سب لوگ آدم کی نسل سے ہیں۔ اور آدم مٹی سے پیدا ہوا تھا"

پھر فرماتے ہیں:-

اَلنَّاسُ مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْاِسْلَامِ اِذَا فَقُهُوْا۔

(بخاری ابواب المناقب)

یعنی "دُنیا میں لوگ بھی معدنیات کی طرح ہیں جو ایک ہی قسم کے عناصر ہوتے ہوئے اور ایک ہی قسم کی مٹی کے نیچے دبے ہوئے آہستہ آہستہ مختلف رنگ اور مختلف اوصاف اختیار کر لیتے ہیں مگر سُن لو کہ ترقی اور بڑائی کی جو معروف علامتیں اسلام سے پہلے سمجھی جاتی تھیں (یعنی عقل و دانش۔ سخاوت و شجاعت طاقت و اثر وغیرہ) وہی اب بھی قائم ہیں اور جو لوگ اِن اوصاف کی وجہ سے زمانۂ جاہلیت میں بڑے سمجھے جاتے تھے وہ اب اسلام میں بھی بڑے سمجھے جائیں گے (کیونکہ اسلام کسی شخص کی حاصل شدہ بڑائی کو چھینتا نہیں) مگر شرط یہ ہے کہ وہ علمِ دین اور ذاتی نیکی اختیار کر لیں"

اوپر کے حوالوں سے جو اسلامی مساوات کے نظریہ کے متعلق اصولی رنگ رکھتے ہیں مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہوتی ہیں:-

(۱)- یہ کہ اپنی اصل کے لحاظ سے سب لوگ ایک باپ کی نسل اور ایک درخت کی شاخیں ہیں اور کسی فرد کو دوسرے فرد پر اور کسی قوم کو دوسری قوم پر محض نسلی فرق کی بنا پر کوئی امتیاز حاصل نہیں۔

۲:- یہ کہ مسلمان ایک نبی کی امت اور ایک ایمان کے حامل ہونے کی وجہ سے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

۳:- یہ کہ زمین کے اندر کی معدنیات کی طرح مختلف قومیں اور مختلف افراد ایک دوسرے سے مختلف اوصاف اختیار کر سکتے ہیں اور کر لیتے ہیں مگر ان کی وجہ سے کسی فرد کو دوسرے فرد پر اور کسی قوم کو دوسری قوم پر بڑائی اور فخر کرنے کا حق حاصل نہیں ہے

۴:- یہ کہ اسلام سے قبل جو اوصاف حمیدہ قومی یا انفرادی بڑائی کی بنیاد سمجھے جاتے تھے مثلاً عقل و دانش۔ سخاوت و شجاعت۔ طاقت و اثر وغیرہ وہ اسلام میں بھی بدستور قائم ہیں۔ مگر اسلام نے ان پر اس شرط کا اضافہ کر دیا ہے کہ عام معروف اوصاف کے علاوہ دینداری کا وصف پایا جانا بھی ضروری ہے۔

۵:- یہ کہ اسلام نے سب سے بڑا وصف دینداری اور تقویٰ اللہ کو قرار دیا ہے۔ کیونکہ یہ وصف خدائے اسلام کو سب سے زیادہ محبوب ہے اور جو شخص اس وصف میں ممتاز ہو گا وہی دوسروں پر ممتاز سمجھا جائے گا۔"

ضروری اعلان

بعض ایجنٹ صاحبان کی طرف سے شکایات موصول ہوئی ہیں کہ انہیں خریداران الفضل بروقت بل کی ادائیگی نہیں کرتے اور بعض خریداران کی طرف دو دو، تین تین ماہ کے بل قابل وصول ہیں۔

ایسے خریداران کی خدمت میں اعلان ہذا کے ذریعہ درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ہر ماہ کی آٹھ تاریخ تک کم ایجنٹ صاحب کو بل ادا کر دیا کریں تا وہ بروقت بل کی رقم دفتر میں بھجوا سکیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

کوئٹہ میں قاعدہ یسرنا القرآن عبدالرحمن صاحب آف باسط جنرل سٹور فاطمہ جناح روڈ سے مل سکتا ہے۔ (مینجر مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد

فرضیت زکوٰۃ کے متعلق کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ ادائیگی زکوٰۃ پانچ ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں اس کی ادائیگی کا بار بار حکم صادر فرمایا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مسلمانوں کو اس فریضہ کی طرف خاص توجہ دلائی ہے۔ فرمایا۔ ان اللہ قد افترض علیھم صدقۃ فی اموالھم تؤخذ من اغنیاءھم وترد علی فقراءھم (بخاری) یعنی اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے مالوں پر زکوٰۃ فرض کی ہے کہ امراء سے زکوٰۃ حاصل کر کے غرباء کو دی جائے۔

اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو خدمتِ اسلام کے لئے مالی قربانی کی خاص توفیق اور بے نظیر وسعتِ قلبی عطا فرمائی ہے پس احباب جماعت جہاں دوسری مالی قربانیاں کرنے میں ایک دوسرے سے پیش پیش رہتے ہیں۔ وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو بھی ہمیشہ مدنظر رکھیں اور ان پر جس قدر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو مرکز میں بھجوا کر اپنے اموال کو پاکیزہ اور بابرکت بنائیں۔

عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی التماس ہے کہ صاحب نصاب احباب کو ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلاتے رہیں۔ تمام جماعتوں کو رسالہ "مسائل زکوٰۃ" بھجوایا جا چکا ہے اگر اس وقت موجود نہ ہو یا مزید کاپی کی ضرورت ہو تو نظارت ہذا سے بلا قیمت منگوایا جا سکتا ہے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

عہدیداران جماعت کی توجہ کیلئے

تحریک جدید کا ہفتہ وصولی ختم ہو چکا ہے۔ سب امراء و صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ اس ہفتہ کے دوران اپنی مساعی جمیلہ کی مفصل رپورٹ سے مطلع فرمائیں۔ نیز اس ہفتہ میں جس قدر وصولی ہوئی ہے اسے جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

نائمقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

خدمت کے مواقع بار بار نہیں آیا کرتے

مبارکباد کے مستحق ہیں انصار اللہ کے وہ عہدیداران اور اراکین جن کا خدمت کرنے کا رنگ بہت پیارا اور قابل ستائش ہے۔ خدا کرے یہ رنگ سب میں پیدا ہو جائے۔ کیونکہ خدمت کے بابرکت ایام صدیوں کے بعد ہی نصیب ہوتے ہیں اور وہ بھی محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے۔

؎ این سعادت بزور بازو نیست

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"صدق اور خدمت کا یہ آخری موقع ہے۔ جو نوع انسان کو دیا گیا ہے۔ اب اس کے بعد کوئی موقع نہیں ہوگا۔ بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقع کو کھو دے۔"

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

خدام سالانہ اجتماع کا چندہ جلد ادا کریں

جیسا کہ خدام کو علم ہے کہ ہمارا سالانہ اجتماع بالکل قریب آگیا ہے اور اس کے ابتدائی اخراجات اور انتظامات شروع ہو چکے ہیں لہذا تمام خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ اپنا سالانہ اجتماع کا چندہ جلد از جلد ناظم صاحب مال کو ادا فرما دیں۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

چندہ ممبری و اجتماع لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کا مالی سال ۳۰ ستمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ گویا صرف ایک ماہ باقی ہے ممبری اور اجتماع ہر دو چندوں میں خاصی کمی ہے۔ کئی لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے سال رواں میں ایک پیسہ بھی نہیں آیا ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ ان مقامات کے پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وہ ان مقامات کی عہدہ داروں کو توجہ دلائیں۔

ضلع جھنگ:۔ بستی دریام۔ ڈاور۔ لگی نو۔ گھوڑیوالہ۔ بھٹہ سندرانہ۔ ٹھٹھہ جوئیہ۔ چاہ لدھیانہ۔ کوروالہ۔ چک ۲۲۷/۲۰۴

ضلع لائلپور:۔ چک ۶۸/ج۔ب۔ چک ۲۶۶ کھرڑیانوالہ۔ چک ۱۵۲ اڈھے والہ۔ گوجرہ۔ چک ۱۰۹ ۔ ۵۔ب نئی آبادی۔ چک ۵۸/۳ نکہ۔ چک شیر کا ۲۷۸۔ چک ۲۸۷۔ چک ۷۶۔ چک ۶۱/آر۔بی بیدیانوالہ۔ لودھی ننگل چک ۲۰۹/گ۔ب۔ بہلولپور چک ۱۲۷/آر۔ب۔ کلیان پور چک ۲۴۳/گ۔ب۔ اکال والی چک ۴۵۳/گ۔ب۔ چک ۹۴/ج۔ب۔ چک ۴۴۶/گ۔ب ٹھٹھہ کانو۔ دھول باجوہ چک ۶۸/ج۔ب۔ چک ۵۶۳۔ چک ۷۶/گ۔ب بیریانوالہ۔ چک ۵۵/گ۔ب۔ چک ۱۰۸/ج۔ب ٹونڈی۔ چک ۲۶۷/ج۔ب۔ چک ۵۶/ج۔ب۔ چک ۵۰/ج۔ب سمندیالہ۔

ضلع گجرات:۔ چک ۲۰۔ چک ۱۲۶۔ پیلیاں۔ دھوریہ۔ کنگ چنن۔ معین الدین پور۔ مرالہ۔ تھال۔ سعد اللہ پور۔ شادیوال۔ لسوانی سوہل۔ سوک کلاں۔ سرائے عالمگیر۔ گنجاہ۔ کالرہ کلاں۔ لکرانی چک ۱۲۲۔ لنگے۔ اڈہ۔ گھیرٹ۔

ضلع سرگودھا:۔ چک ۱۳/ج۔ چک ۸۶/ج۔ چک ۸۷۔ چک ۸۱/ج۔ چک ۳۶ شمالی۔ چک ۷۴ شمالی۔ چک ۹ پنیار۔ چک ۴۱/ج۔ چک ۱۱۶/ج ٹھٹھہ جوئیہ۔ کوٹ مومن۔ چک ۸ ایم بی۔ چک ۱۳۰ شمالی۔ چک ۳۲ جنوبی۔

ضلع ملتان:۔ اسماعیل آباد۔ کبیروالا۔ میاں چنوں۔ چک ۲۶۹۔ دھاڑی منڈی۔ حسن پور۔ سرائے سدھو۔ علی پور۔ امین پور۔ چک ۹۱/۱۰۔آر۔ چک ۱۳۔ چک ۹۱/۴۔ کہروڑ۔ چک ۲۴۵/ای بی۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

درخواست ہائے دعا میری چھوٹی ہمشیرہ تین ماہ سے بیمار ہے اور اب جنرل ہسپتال لائلپور میں زیر علاج ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (مامون الرشید خان شاہد لائلپور)

۲۔ میری والدہ محترمہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے سخت بیمار رہیں۔ دل کی مریض ہیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

رشید احمد جاوید گڑھی شاہو۔ لاہور

سالانہ تبلیغی تحفہ
احمدی جنتری ۱۹۶۲ء
یاسین بکڈپو گولبازار۔ ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جس سے میں
قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں۔ الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ہیں۔
سالانہ چندہ صرف ۶ روپے (مینجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔
سالانہ چندہ صرف ۲ روپیہ
(مینیجنگ ایڈیٹر)

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا دسد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔
چائنہ ڈینٹل سروس پانی والا تالاب نزد رنگ محل لاہور

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں بیس ۲۰/- روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۳۴ گول کچہری بازار لائلپور فون نمبر ۲۰۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توسیع اشاعت الفضل کیلئے دورہ

نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو علاوہ بعض دیگر مقامات کے خاص طور پر ذیل کے مقامات پر بغرض دورہ بھجوایا جا رہا ہے۔

اوکاڑہ۔ ساہیوال۔ وہاڑی۔ ملتان۔ بہاولپور۔ بہاول نگر۔ ہارون آباد۔ خان پور۔ رحیم یار خان سکھر۔ روہڑی۔ جیکب آباد۔ لاڑکانہ۔ خیرپور میرس۔ نواب شاہ۔ حیدر آباد۔ ضلع تھرپارکر۔

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب توسیع اشاعت اخبار "الفضل" کے علاوہ بوقت ضرورت اصلاح وارشاد کا فریضہ بھی سرانجام دیں گے۔ متعلقہ جماعتوں کے امراء۔ صدر صاحبان اور دیگر عہدیداران اور مربیان سلسلہ نمائندہ الفضل سے کما حقہٗ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

میونسپل کمیٹی چنیوٹ

ٹنڈر نوٹس

کیڑے مکوڑے مارنے والی مندرجہ ذیل اشیاء کی سپلائی کیلئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں:۔

(1) Tygon/Dipterex Powder — پونڈ
80% S.P (Foreign made) — 560 Lbs.

(2) D.D.T. Wettable Powder 75%
(Foreign made) — 200 Lbs.

(3) Gammaxine 26% D.P
(Foreign made) — 200 Lbs.

(4) Phenyle consentrated
(In one gallon tins) — 200 gallons.

(5) Spray Pump 4-5 gallons capacity
with pressure gauge (Foreign made) one

ٹنڈرز کیڑے مکوڑے مارنے والی اشیاء کے نمونوں کے ہمراہ ۲۰ ستمبر ۱۹۷۱ء کے بارہ بجے دوپہر تک پہنچ جانے چاہئیں۔ ٹنڈرز اسی روز ڈیڑھ بجے بعد دوپہر ان ٹنڈر کنندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو وہاں اس وقت موجود ہوں گے۔ وقت پر موصول نہ ہونے والے ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

ہر ٹنڈر کے ہمراہ دو صد روپے (۲۰۰/-) کا زرضمانت کسی شیڈیولڈ بنک کی طرف سے Deposit-at-call receipt کی شکل میں آنا ضروری ہے۔ اس کے بغیر کوئی ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہوگا۔ کہ وہ کوئی وجہ بتائے بغیر کسی یا تمام ٹنڈرز کو مسترد کر دے۔

ضیاء الرحمٰن انصاری
(ایڈمنسٹریٹر چنیوٹ میونسپلٹی)

IPL 2335

نو آموز امیدواروں کی ضرورت

ایسے نوجوان لڑکوں کی نو آموز امیدواروں (Apprentices) کے طور پر ضرورت ہے جن کی عمر پندرہ اور بیس سال کے درمیان ہو اور جنہوں نے میٹریکولیشن کا امتحان سائنس کے مضامین کے ساتھ کم ازکم سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہو۔ نو آموزی (Apprenticeship) کا عرصہ تین سال ہوگا جس کے دوران -/۸۰ روپے سے -/۱۵۰ روپے تک وظیفہ دیا جائے گا۔ درخواستیں لازمی طور پر اپنے قلم سے تحریر کریں۔ میٹریکولیشن سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقول کے ہمراہ پرسونل مینیجر شاہنواز لمیٹڈ ۱۹۔ ویسٹ وہارف کراچی کے نام ۱۸ ستمبر ۱۹۷۱ء تک ارسال کی جائیں۔

الفضل میں اشتہار
دیکر اپنی تجارت
کو فروغ دیں۔

بالکل نیا تحفہ
کاجل نور بصر
آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
قیمت ۵۰ پیسے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

یک روزہ چوزے لیور کی خوراک ٹیکے
ملنے کا پتہ
خلیل پولٹری فارم ربوہ
ریٹ
یک روزہ پٹھیاں نمبر ۹۰ چن کر -/۳۰۰ روپے سینکڑہ ۳ فیصد زائد ۱۰۰۰ یا زائد خریدار کو ۱۰ فیصدی زائد یک روزہ مرغ -/۵۰ روپے سینکڑہ
(مینیجر)

الفضل کی قدر وقیمت کا اندازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ
آج لوگوں کے نزدیک "الفضل" کوئی چیز نہیں مگر وہ دن آرہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب کہ الفضل کی ایک ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہوگی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ -/۲۰ روپے
فی تولہ ۲/- دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۸۴۴ گوجرانوالہ
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

TOYOTA
V.W
Specialists
MINI MOTORS
64-E GULBERG II, Phone 61442
(NEAR GULBERG POLICE STATION)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں فون نمبر ۶۴۲۵۰

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے -/۱۵ — نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس ۲۵ روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں!

از ۱۰ ار تبوک/ستمبر تا ۱۶ ار تبوک/ستمبر

۱ - حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔
احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

۲ - حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی پشاور سے تحریر فرماتی ہیں۔
میری پوتی عزیزہ بی مسعود احمد خان کی لڑکی (نصرت) کو خدا تعالیٰ نے لڑکی عطا فرمائی ہے دعا فرمائیں نصرت بھی اچھی رہے اور بچی کو اللہ تعالیٰ نیک اور عمر و اقبال بخشے۔
میرا پوتا منصور احمد خان میرے لڑکے مسعود احمد خان کا دوسرا بیٹا جس نے اپنی خوشی سے بی اے اعلیٰ نمبروں میں پاس کر کے خود زندگی وقف کی اور اب شاہد کی ڈگری لے چکا ہے نائیجیریا تبلیغ اسلام کے لئے بحکم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بھیجا جا رہا ہے عنقریب ہی جانے والا ہے دعا فرمائیں خدا تعالے اس کو ہمیشہ ثابت قدمی سے خدمات دین کی توفیق بخشے اس کی خدمات کے بہت مبارک نتائج پیدا ہوں اس کا وقف قبول فرمائے اور وہ صحت سلامتی سے خدمت دین کی راہ میں آگے ہی آگے بڑھتا جائے کبھی قدم پیچھے نہ ہٹیں۔ آمین۔
آصفہ میری لڑکی کی یہاں طبیعت خراب رہتی ہے ہمیشہ اس کا بلڈ پریشر کم ہی رہتا ہے مگر جب بہت گر جاتا ہے تو سخت ضعف ہوتا ہے۔ دوسرے خون کی بہت کمی ڈاکٹر نے بتائی ہے۔ دوا مل رہی ہے ڈاکٹر نے کہا ہے پھر ٹیسٹ ہوگا اگر ٹھیک نہ ہوا کم ہی رہا تو ڈراپ دینے پڑیں گے باقی وین۔ اس حالت حمل میں اتنی کمزوری سے ڈر لگتا ہے دعا فرمائیں خیریت سے فارغ ہو اور زندگی اور سلامتی والا مبارک نیک با اقبال بچہ عطا فرمائے خداوند کریم اپنے خاص کرم سے۔
میری طبیعت بھی درد بدن وغیرہ سے اکثر خراب رہتی ہے گردوں کی جانب بھی اکثر طلاوٗ اور درد رہتا ہے۔ میں بعونہ تعالیٰ آپ سب کے تمام مقاصد کے لئے دعا کرتی ہوں خدا تعالے ذرہ نوازی سے شرف قبولیت بخشے۔ والسلام مبارکہ۔ (پشاور چھاؤنی)

۳ - محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کچھ عرصہ کے لئے ایبٹ آباد تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کو دوبارہ کمر درد کی سخت تکلیف کے باعث ڈاکٹروں نے مکمل آرام کی ہدایت کی ہے۔ آپ کو شدید گھبراہٹ اور بے چینی کی تکلیف بھی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ ان ایام میں جن احباب نے محترم میاں صاحب کو خطوط لکھے ہیں۔ ان کے جوابات آپ ربوہ واپس تشریف لانے کے بعد خود دیں گے۔

۴ - محترم مولانا ابو العطاء صاحب کوئٹہ۔ حیدر آباد سندھ اور کراچی کے سفر سے بخیریت واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آپ کی صحت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

۵ - محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ مطلع فرماتے ہیں کہ جامعہ احمدیہ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد ۱۸ ارتبوک (۱۸ ستمبر) بروز ہفتہ صبح سات بجے کھل جائے گا۔ جملہ اساتذہ و طلباء وقت پر پہنچ جائیں۔

۶ - ربوہ کے دیگر تمام تعلیمی ادارے بھی موسمی تعطیلات کے بعد کھل چکے ہیں اور پڑھائی باقاعدہ جاری ہے۔

۷ - لائبیریا کے سابق صدر مسٹر ولیم ٹب مین ۲۳ جولائی ۱۹۷۱ء کو وفات پا گئے تھے۔ ان کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعزیت کا جو پیغام لائبیریا کے نئے صدر مسٹر ٹالبرٹ کے نام بذریعہ کیبل گرام ارسال فرمایا تھا۔ اس کے جواب میں صدر موصوف کی طرف سے حسب ذیل برقی پیغام موصول ہوا ہے:۔
"بخدمت (حضرت) مرزا ناصر احمد امام جماعت احمدیہ ربوہ پاکستان
صدر ٹب مین کی وفات پر ہمیں جو ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑا ہے اس کے ضمن میں آپ کا مرسلہ ہمدردی اور تعزیت کا برقی پیغام ہمارے لئے بہت تسکین خاطر کا موجب ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ ہمیں آپ کی گوناگوں دینی مساعی سے باطنی قوت حاصل کرنے کی توفیق نصیب ہو۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم آئندہ بھی آپ کی مشفقانہ دعاؤں پر آپ کے ممنون احسان رہیں گے۔ آخر میں برادرانہ سلام عرض ہے۔
ٹالبرٹ
صدر جمہوریہ لائبیریا۔ مغربی افریقہ"

۸ - جامعہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ ۱۵ ارتبوک ۱۳۵۰ ہش (۱۵ ستمبر ۱۹۷۱ء) سے شروع ہے۔ کم از کم معیار داخلہ میٹرک ہے۔ البتہ ایف اے، بی اے، یا ایم اے پاس طلباء (خواہ واقف زندگی ہوں یا وقف کا ارادہ نہ رکھتے ہوں۔ بلکہ محض کچھ عرصہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں) بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ تمام امیدوار فارم داخلہ پُر کر کے ساتھ لاویں۔ انٹرویو ۹ بجے صبح شروع ہوگا۔ یہ داخلہ دس یوم تک جاری رہیگا۔
پرنسپل جامعہ احمدیہ

۹ - تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں تھرڈ ایئر کا داخلہ انشاء اللہ ۱۲ ستمبر سے شروع ہوگا۔ آرٹس اور سائنس گروپس کی تعلیم کا بہتر انتظام ہے چونکہ سائنس گروپ میں داخلہ محدود ہوگا اس لئے اچھے نمبر لینے والے ذہین طلباء فوری توجہ کریں۔
فارم داخلہ کے ساتھ درج ذیل اشیاء شامل کرنی ضروری ہوں گی۔
ا۔ متعلقہ کالج سے حاصل کردہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ۔
ب۔ بورڈ کا جاری کردہ تفصیلی نمبروں کا کارڈ۔
ج۔ پشاور، کراچی اور سندھ یونیورسٹی بورڈوں سے تعلق رکھنے والے طلباء کا ٹرانسفر سرٹیفکیٹ بھی ہمراہ فارم داخلہ لانا ہوگا۔
د۔ ہر فارم داخلہ کے ساتھ تین عدد پاسپورٹ سائز فوٹو شامل کریں۔
انٹرویو مورخہ ۱۲ ستمبر سے روزانہ ۱۰ بجے صبح سے شروع ہوگا۔ ہر امیدوار کو بوقت انٹرویو اپنے والد یا سرپرست کو ساتھ لانا ضروری ہوگا۔ تمام درخواستیں مکمل صورت میں دفتر کالج میں ۲۰ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔
پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

۱۰ - جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایئر (آرٹس) کا داخلہ ۱۲ ستمبر ۱۹۷۱ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر مع پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۱۹ ستمبر تک مطلوب ہیں۔
ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات، اعلیٰ تعلیم، پاکیزہ اسلامی ماحول نیز کالج کے ساتھ ہوسٹل کا انتظام ہے۔
پرنسپل جامعہ نصرت

۱۱ - امسال جامعہ نصرت سے امتحان انٹرمیڈیٹ میں ۱۰۹ طالبات شریک ہوئیں۔ ان میں سے [illegible] طالبات نے کامیابی حاصل کی۔ [illegible] جامعہ کا پیر آن (R.Z) نتیجہ کی شرح فیصد مندرجہ ذیل ہے۔
آرٹس گروپ میں ۸ اور میڈیکل گروپ میں دو نے فرسٹ کلاس حاصل کی ہے۔
۱۔ پری میڈیکل گروپ ۹۱.۶ %
۲۔ پری انجینئرنگ گروپ ۱۰۰ %
۳۔ آرٹس گروپ ۹۵.۶۸ %
پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔
(مینیجر)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

18 SEP 71
12 30 PM